



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا لفظ تہجد قرآن وحدیث کا لفظ نہیں ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کیوں نہیں یہ لفظ قرآن وحدیث دونوں میں وارد ہوا ہے ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔ :

وَمِنْ أَمَلٍ فَتَجِدْ يَوْمَكَ كَلَّمَ عَمَىٰ أَنْ يَتَكَلَّمَ رَبُّكَ فَتَتَذَكَّرُ الْغَمُودَا ۚ ۷۹ ... سورة الاسراء

حدیث نبوی ہے ، سیدہ عائشہ فرماتی ہیں :

«تَجِدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَمٍّ، فَمِنْ حُزْنٍ عَمَىٰ يُعَلِّمُ فِي الْمَسْجِدِ» (بخاری: 2655)

حد! اما عمدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ مکیہ](#)